از عدالتِ عظمیٰ

بیج ناتھ ودیگراں

بنام

سٹیٹ آف پنجاب ودیگر

تاریخ فیصلہ:19مارچ1996

[جی این رے اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:اعلی تنخواہ کے پیمانے کا حق-قرار پایا کہ، پنجاب کے ہائی اسکولوں کے اساتذہ/ماسٹروں، جو پوسٹ گریجویٹ ڈگری حاصل کرتے ہیں، 23جولائی1957 کے حکومتی خط کی شرائط کے مطابق، لیکچرروں کے لیے مختص اعلیٰ تنخواہ کے اسکیل کے حقدار ہیں۔

اپیل کنندگان نے عدالتِ عظمی سے رجوع کیا اور جواب دہندگان کو ہدایت دینے کی استدعا کی کہ انہیں پوسٹ گریجویٹ اہلیت حاصل کرنے پر لیکچرروں کے لیے مقررہ پیمانہ دیا جائے۔ان کی استدعا کو خارج کرتے ہوئے عدالت عالیہ نے فیصلہ دیا کہ لیکچرر کا عہدہ ہائی اسکول عملے کا حصہ نہیں ہے۔اس لیے یہ اپیل۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار دیا گیا کہ:

1.1 پنجاب کے ہائی اسکولوں میں پوسٹ گریجویٹ قابلیت حاصل کرنے والے اساتذہ اہلیت کے حصول کی تاریخ سے زیادہ تنخواہ کے حقدار بن گئے جیسا کہ حکومت پنجاب کی طرف سے 23جولائی 1957 کو جاری کردہ خط میں تصور کیا گیا ہے۔

1.2 اسکول عملہ 9دسمبر1969 کے محکمہ تعلیم کے نوٹیفکیشن کے لحاظ سے 1969 سے لیکچرروں پر مشتمل ہوا۔

چمن لال بنام ریاست ہریانہ، [1987]2ایس سی آر 923، پر انحصار کیا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and integrity of this document

ریاست پنجاب بنام کرپال سنگھ، اے آئی آر (1976) ایس سی 2459=[1976] 1 ایس سی آر 529 اور گرپال تولی بنام ریاست پنجاب، اے آئی آر (1984) ایس سی 1901 = [1985] 1 ایس سی آر 882، حوالہ دیا گیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 4544، سال 1996۔

دیوانی رٹ پٹیشن نمبر 4646 سال 1992 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 29.5.92 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے مس کسم چودھری کے لیے ایم کے تیواری۔

جواب دہندگان کے لیے جی کے بنسل کے لیے رنبیر یادو۔

عدالت کا فیصلہ ہنسریا، جسٹس کے ذریعے سنایا گیا

اجازت دی گئی۔

2. اپیل گزاروں نے پنجاب اور ہریانہ کی عدالت عالیہ سے رجوع کیا، جس میں مدعا علیہان، جو کہ ریاست پنجاب اور پبلک انسٹرکشن (اسکولوں) کے ڈائریکٹر تھے، کو ہدایت طلب کی گئی کہ وہ لیکچرروں کے لیے مقرر کردہ پیمانے کے مطابق، ان کی پوسٹ گریجویٹ قابلیت حاصل کرنے پر، سرکاری خط نمبر 5058-FE-II-57/5600 مورخہ 23.7.1957 کے مطابق، جسے سرکاری خط نمبر 8937-5 ED-II-79/2659 مورخہ 20.9.1979 کے ساتھ پڑھا جائے۔ عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ نے استدعا کو خارج کر دیا ہے۔ لہذا یہ اپیل آئین کے آرٹیکل 136 کے تحت کی گئی ہے۔

3. 23.7.1957 کا سرکاری خط کم تنخواہ والے سرکاری خدام کی تنخواہ کے پیمانے پر نظر ثانی کے موضوع پر ہے۔ جہاں تک محکمہ تعلیم کے اساتذہ کا تعلق ہے، ان سے پیراگراف 3 میں نمٹا گیا ہے اور یہ حکومت کے تمام اساتذہ کو ان کی قابلیت کے مطابق دو وسیع زمروں میں رکھنے کے فیصلے کی بات کرتا ہے: A اور B۔ جہاں تک زمرہ A کا تعلق ہے، جن کی تعلیمی قابلیت بنیادی طور پر مختلف شعبوں میں گریجویشن ہے، یہ بیان کیا گیا ہے کہ انہیں ایک مخصوص پیمانہ (روپے 110-250) دیا جائے گا، اور اگر وہ M.A. یا M.Sc. رکھتے ہوں گے تو انہیں اعلیٰ پیمانے کا تنخواہ ملے گا۔ اس عدالت کو ریاست پنجاب بنام کرپال سنگھ، اے

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

آئی آر (1976) ایس سی 2459= [119761 ایس سی آر 529 میں اس خط کا مقصد بیان کرنے کا موقع ملا۔ چیف جسٹس رے نے تین ججوں کی بنچ کی طرف سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اس سے تنخواہ کے پیمانے میں بڑے پیمانے پر اضافے کا تصور ہوتا ہے۔ سرکاری وکیل کی یہ دلیل کہ خط کا صرف یہ مطلب ہے کہ گریجویٹ امتحان پاس کرنے والا استاد ماسٹر کے طور پر مقرر ہونے کا حقدار ہو گا، اور اس طرح مقرر ہونے پر وہ تنخواہ کے پیمانے کا حقدار ہو گا، قبول نہیں کیا گیا۔ یہ کہا گیا کہ ڈگری رکھنے والے اساتذہ زمرہ A کے مطابق تنخواہ کے پیمانے کے حقدار بن گئے۔

4. موجودہ مالی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے ریاست کو اس خط کا فائدہ اساتذہ کے بہت وسیع دفعہ تک پہنچانا مشکل ہو گیا، اور اس لیے اس نے 19.2.1979 پر ایک سرکیلور جاری کیا جس میں کہا گیا کہ محکمہ تعلیم کے اساتذہ اپنی ملازمت کے دوران بہتر ہونے یا اعلی قابلیت حاصل کرنے کے محض حالات کی وجہ سے خود بخود اعلی تنخواہ کے پیمانے پر تقرری کے حقدار نہیں ہوں گے۔ اساتذہ مشتعل ہو گئے زائد مزید فراخدلی چاہتے تھے۔ اس طرح متعلقہ اعلی امتحان پاس کرنے کی تاریخ سے اعلی پیمانے کی گرانٹ کی اجازت دینے کے لیے 20.9.1979 کا خط جاری کیا گیا۔ اس بات کی نشاندہی کی جا سکتی ہے کہ ریاست ہریانہ نے بھی 5.9.1979 پر اسی طرح کا حکم منظور کیا تھا اور اس عدالت نے چامن لال بنام ریاست ہریانہ، اے آئی آر (1987) ایس سی 1621 [219871 ایس سی آر 923] میں فیصلہ دیا تھا کہ B.T یا B.Ed کی اہلیت حاصل کرنے والے اساتذہ اہلیت حاصل کرنے کی متعلقہ تاریخوں سے زیادہ تنخواہ کے حقدار بن جاتے ہیں۔

5. ابھی تک کوئی مشکل نہیں ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا ہائی اسکولوں میں اساتذہ، پوسٹ گریجویٹ ڈگری کے حصول پر، لیکچرروں کے لیے مقرر کردہ تنخواہ کے پیمانے کے حقدار ہیں۔ عدالت عالیہ نے اس بات سے اس بنیاد پر انکار کیا ہے کہ لیکچرر کا عہدہ ہائی اسکول کیڈر کا حصہ نہیں ہے۔ اپیل گزاروں کے مطابق جہاں تک ریاست پنجاب کا تعلق ہے، یہ درست نہیں ہے، حالانکہ پنجاب ایجوکیشن

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

سروس، درجہ III، اسکول کیڈر قاعدہ، 1955 جب بنایا گیا تھا، صرف ہیڈ ماسٹر اور ماسٹروں پر مشتمل تھا، لیکن محکمہ تعلیم کے 9 دسمبر 1969 کے نوٹیفکیشن کے ذریعے لیکچرروں کے عہدے کو عملے میں شامل کیا گیا تھا۔(یہ بات قابل ذکر ہے کہ یہ نوٹیفکیشن اسی موضوع پر 4.7.1969 کے نوٹیفکیشن کی جگہ لینے کے لیے جاری کیا گیا تھا کیونکہ اس نوٹیفکیشن میں لفظ "لیکچرروں" بذریعے ذکر نادانستہ طور پر نہیں کیا گیا تھا)۔اس طرح یہ واضح ہے کہ اسکول کا عملہ 1969 سے لیکچرروں پر مشتمل تھا۔

6. مذکورہ احاطے میں سوال یہ ہے کہ کیا پوسٹ گریجویٹ قابلیت کے حصول پر ہائی اسکولوں میں اساتذہ لیکچرروں کے لیے مقرر کردہ تنخواہ کے پیمانے کے حقدار ہیں۔اس موقف کو برقرار رکھنے کے لیے میمو نمبر 3101-E II 8950/64 مورخہ 21 مئی 1964 پر انحصار رکھا گیا ہے اور یہ دعوی کیا گیا ہے کہ نظر ثانی شدہ تنخواہ کے پیمانے میں اسکولوں کے ماسٹروں کو لیکچرروں کے طور پر نامزد کیا گیا تھا۔تاہم، میمو کے ایک جائزے سے پتہ چلتا ہے کہ اس میں گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکولوں کے ماسٹروں کے بارے میں بات کی گئی تھی، نہ کہ ہائی اسکولوں کے بارے میں، جن کے اساتذہ کے بارے میں ہم موجودہ اپیل میں فکر مند ہیں۔لہذا، اپیل کنندگان لیکچرروں کے لیے مقرر کردہ تنخواہ کے پیمانے پر اس بنیاد پر اپنا دعوی نہیں کرسکتے کہ ان کے عہدوں کو لیکچرروں کے طور پر نامزد کیا گیا ہے جس کے وہ حقدار ہیں۔

7. لیکن یہ سب کچھ اس لیے نہیں ہے کہ 23.7.1957 کا خط، جسے 20.9.1979 کے ساتھ پڑھا جاتا ہے، پوسٹ گریجویٹس کے لیے زیادہ تنخواہ کی اجازت دیتا ہے؛ اور وہ بھی اس کے حصول کی تاریخ سے، جیسا کہ اس عدالت نے چمن لال کے معاملے میں کہا تھا۔لہذا ہم یہ بتائیں گے کہ پنجاب کے ہائی اسکولوں کے اساتذہ، جنہوں نے پوسٹ گریجویٹ کی اہلیت حاصل کی تھی، اہلیت کے حصول کی تاریخ سے اتنی زیادہ تنخواہ کے حقدار بن گئے، جیسا کہ 23.7.1957 کے خط میں غور کیا گیا تھا۔یہ کہا جاسکتا ہے کہ گرپال تولی بنام ریاست پنجاب، اے آئی آر (1984) ایس سی 1901-[1985] 1 ایس سی آر 882 کا موضوع، جس کا

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

حوالہ شری یادو نے جواب دہندگان کے لیے دیا ہے، مختلف ہے اور اس میں ہمارے موقف کے برعکس کچھ نہیں کہا گیا ہے۔

8. اسی کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ جو کچھ اوپر بیان کیا گیا ہے اس کی روشنی میں اپیل گزاروں سے متعلق مناسب حکم آج سے چھ ہفتوں کے اندر منظور کیا جائے گا اور اس کے بعد آٹھ ہفتوں کے اندر اس کے نتیجے میں مالی فوائد دستیاب کرائے جائیں گے۔ مقدمے کے حقائق اور حالات میں فریقین کو اپنے اخراجات برداشت کرنے کے لیے چھوڑ دیا جاتا ہے۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and integrity of this document